رو رو کے ، گڑ گڑا کر ، دستِ دُعا اٹھا کر
کہتے ہیں تیرے بندے، یارب مُعاف کردے

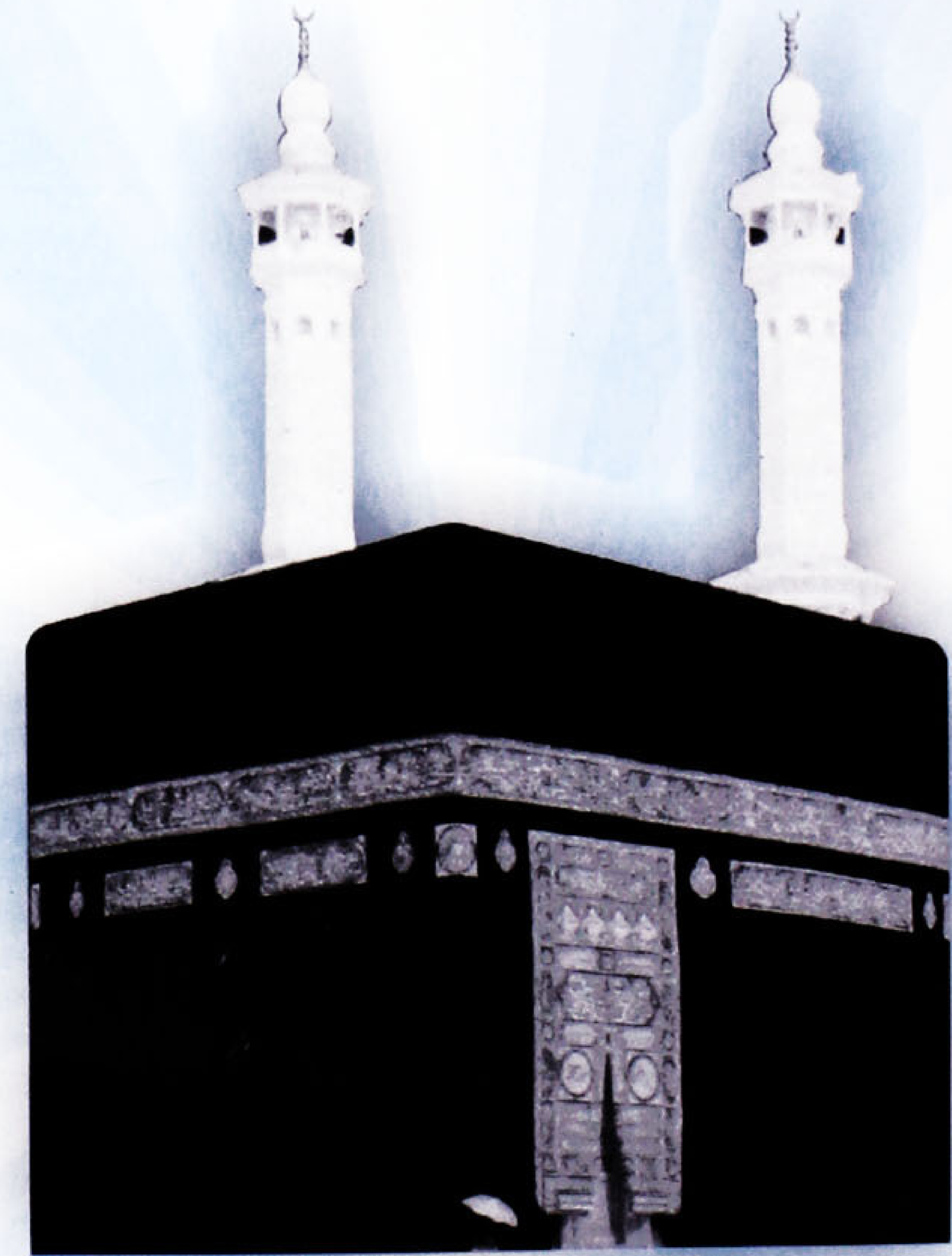

یارب مُعاف کردے

(8 اکتوبر 2005ء کے قیامت خیز زلزلہ کے تناظر میں)

سیّد عارف محمود مہجُورؔ رضوی

Marfat.com

رو رو کے ، گڑ گڑا کر ، دستِ دُعا اٹھا کر
کہتے ہیں تیرے بندے ، یارب مُعاف کر دے

ہدیہ از طرف
سید عارف محمود مہجور رضوی
17/03/08

یارب مُعاف کر دے

(8 اکتوبر 2005ء کے قیامت خیز زلزلہ کے تناظر میں)

سیّد عارف محمود مہجورؔ رضوی

ٹیپو سلطان پبلی کیشنز۔ گجرات

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جملہ حقوق محفوظ

کتاب :۔ یارب معاف کردے

تخلیق :۔ سیّد عارف محمود مہجور رضوی

اہتمام :۔ حامد رضا سیّد۔ لاہور

کمپیوٹر کیلی گرافی :۔ محمد عاصم کامران۔ نیو کلاسک پرنٹرز گجرات

پروف ریڈنگ :۔ سہیل انور سیّد

مطبع :۔ شرکت پرنٹنگ پریس

سنِ اشاعت :۔ شوال المکرّم 1426ھ / نومبر 2005ء

ہدیہ :۔ ایصالِ ثواب شہدائے سانحہ 8 اکتوبر 2005ء

:۔ نوٹ :۔

بیرونجات کے حضرات 10 روپے کے ڈاک ٹکٹ ارسال کرکے طلب فرمائیں

:۔ ملنے کا پتہ :۔

ٹیپو سلطان پبلی کیشنز

حسین کالونی، سیّد طارق شاہ روڈ۔ گجرات

فون: 053-3513516

Marfat.com

مصطفیٰ ﷺ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

انتساب

جذبۂ خدمتِ خلق سے سرشار، خوفِ خدا کا شہکار
ہر شعبۂ زندگی سے منسلک عظیم خواتین و حضرات

کے نام

جو کر رہے ہیں مدد درد و غم کے ماروں کی
خدایا اُن کو عطا کر تُو اجر ہائے عظیم
قبول ان کا ہو بے لوث جذبۂ خدمت
رہے ہمیشہ سلامت یہ ان کا ذوقِ سلیم

دعا گو:۔

سیّد عارف محمود مہجور رضوی

Marfat.com

عُنوانات

1	حمدِ ربِّ جلیل	5
2	یارب مُعاف کردے	9
3	المدد یا خدا، المدد یا خدا	14
4	سرکار ﷺ کرم کیجئے	20
5	پہنچے جو فلک پر وہ فغاں لاؤں کہاں سے	23
6	ہے دلخراش منظر ہر ایک زلزلہ کا	27
7	اس عُمر کے بچے تو اکیلے نہیں سوتے	31
8	ایک ننھی مُنّی بہن کی فریاد	33
9	پہنائیں پھٹے دل کو، کیا آج قبائیں ہم	35
10	پیغام یہ ایثار کا ہر اک کو سناؤ	38
11	قطعات	41
12	لگے ہے ایسے خدا خفا ہے	42

Marfat.com

حمدِ ربِّ جلیل جلّ جلالہٗ

وہی ہے قادرِ مطلق وہی ہے حاکمِ اعلیٰ
وہی ہے جلّ شانہٗ وہی ہے عظمتوں والا
وہی ہے عالمیں کا رب وہی ہے سب کا رکھوالا
وہی ہے زندگی دیتا وہی ہے مارنے والا
اُسی کی شان کے شایاں ہے ہر اک قبضۂ قدرت
اُسی کی شان کے شایاں ہے ہر اک کام کی ندرت
اُسی کی شانِ وحدت کی گواہی کے لئے آئے
تمامی انبیاء اس نے ہیں یوں مبعوث فرمائے
اسی کو سروری زیبا اس کی جابجا شاہی
شراکت اس کے کاموں میں کسی کو کب ہے راس آئی
وہ شانِ بے نیازی میں اکیلا اور یکتا ہے
وہی ہے وحدہٗ برحق وہی ذاتِ بے ہمتا ہے
نہیں محتاج وہ ہرگز کسی کے زورِ بازو کا
اٹھا پائے گا کوئی بوجھ کیا اس کے ترازو کا

Marfat.com

وہی ہے مستقل بالذات ہر اک چیز پر قادر
وہی اوّل وہی آخر وہی ہے حاضر و ناظر
وہی ہے قبلۂ حاجات سب کا ہر کہیں یارو
وہی اک واحد و یکتا ہے ربُّ العالمیں یارو
وہی ہے مالک و مختار اپنا دونوں عالم میں
وہی ہے مونس و غم خوار اپنا دونوں عالم میں
وہی ہنستے رُلائے دیکھتے ہی دیکھتے پل میں
وہی روتے ہنسائے دیکھتے ہی دیکھتے پل میں
وہی مٹی بنائے آنِ واحد میں جواہر کو
وہی کرتا ہے ملیا میٹ دل خوش کُن مظاہر کو
وہی ہے خانماں برباد کرتا اہلِ خانہ کو
وہی ہر غم سے ہے آزاد کرتا کُل زمانہ کو
وہی بیٹھے بٹھائے شاد سے ناشاد کرتا ہے
وہ چاہے جس کو بھی پل میں یونہی برباد کرتا ہے
وہی محتاج کرتا ہے جسے چاہے زمانے میں
کمی آئی نہ آئے گی کبھی جس کے خزانے میں
وہی باغات کو کھنڈرات میں تبدیل کرتا ہے
امیری کو غریبی میں وہی تحلیل کرتا ہے

Marfat.com

وہی چاہے جسے ذلّت سے ہے دوچار کر دیتا
وہی چاہے تو عزت سے ہے بیڑا پار کر دیتا
وہ چاہے تو کرے اک آن میں نابُود بستی کو
جو چاہے تو کرے مفقود وہ ہر ایک ہستی کو
وہ چاہے تو کرے مٹی کو سونا اپنی قدرت سے
وہ چاہے تو بدل ڈالے ہر اِک راحت کو کلفت سے
وہ چاہے تو شہنشاہوں کا پتہ صاف کر ڈالے
وہ چاہے تو فقیروں کو ہمہ اوصاف کر ڈالے
وہ چاہے جو کرے ہر چیز کا مالک ہے، قادر ہے
نہیں اس کے سوا کوئی کہیں حامی و ناصر ہے
نہیں اس کا کوئی ساجھی نہ کوئی اس کا ہمسر ہے
بڑوں سے بھی بڑا ہے وہ، وہی اللہ اکبر ہے
نہ پائے راز کوئی اس کے احکام و مشیّت کا
احاطہ کر سکے نہ کوئی اس کی رمز و حکمت کا
بڑا کمزور ہے انساں، بڑی بے بس ہے دانائی
خدا ہی کو ہے زیبا اپنے کاموں سے شناسائی
اسی کے خوف سے ڈرنا علامت ہے خشیت کی
یہ عادت اپنے بندوں کو خدا نے ہے ودیعت کی

Marfat.com

نہیں اس کے سوا کوئی حقیقی مالک و مولا
سدا رکھے وہ اپنی رحمتوں کا دار و در کھولا
رہے لب پر اسی کا نامِ نامی جاگتے سوتے
اُسی کی یاد سے پھُوٹیں دلوں میں نُور کے سوتے
اُسی سے مانگئے امداد ہر دکھ میں مصیبت میں
وہی کرتا ہے دل کو شاد ہر دکھ میں مصیبت میں
اُسی کی یاد سے آباد ہے دل کا نہاں خانہ
اسی کی یاد میں آنکھیں بنی رہتی ہیں پیمانہ
اُسی کی یاد میں مضمر سکون و قلب و راحت ہے
اسی کی یاد میں رہنا سراسر اک عبادت ہے
اُسی کی یاد میں مشغول ہے مہجورؔ روز و شب
اُسی کی یاد سے دائم رہے معمور روز و شب

13-10-2005

☆ ☆ ☆

انہیں آباد کر دے خانماں برباد ہیں جو بھی
انہیں دل شاد کر دے درد سے ناشاد ہیں جو بھی
دعا ہے یہ مری صبح و مسا ربِّ حقیقی سے
انہیں آزاد کر دے صاحبِ اُفتاد ہیں جو بھی

Marfat.com

یارب معاف کردے

عفو و کرم کی اپنے خیرات عام کر دے
خالی ہمارا دامن ، رحمت سے اپنی بھر دے
یا رب معاف کر دے ، یا رب معاف کر دے

رو رو کے ، گڑ گڑا کر ، دستِ دعا اٹھا کر
کہتے ہیں تیرے بندے ، یارب معاف کر دے
یا رب معاف کر دے ، یا رب معاف کر دے

اعمال سے ہیں عاری ، در کے ترے بھکاری
حاضر ہیں تیرے در پر ، ہم کو تُو اپنا ڈر دے
یا رب معاف کر دے ، یا رب معاف کر دے

بد کار ہیں جہاں کے ، مسلم ہیں بس زباں کے
نیکی ہو جس سے سرزد ، ایسا کوئی ہنر دے
یا رب معاف کر دے ، یا رب معاف کر دے

Marfat.com

حد درجہ ہیں خطائیں ، مقبول کر دعائیں
توبہ کے ملتجی ہیں ، بخشش سے جام بھر دے
یا رب معاف کر دے ، یا رب معاف کر دے

حفظ و اماں عطا کر ، رکھ ظلم سے بچا کر
آفات سے رہائی ، خلاقِ بحر و بر دے
یا رب معاف کر دے ، یا رب معاف کر دے

عاجز ہیں تیرے بندے ، گندے ہیں اپنے دھندے
جس سے فتور آئے ، ایسا نہ کرّو فر دے
یا رب معاف کر دے ، یا رب معاف کر دے

شرمندگی اٹھائے ، در پر ہیں تیرے آئے
جس کو پھریں اٹھا کر ، ایسا تو ہم کو سَر دے
یا رب معاف کر دے ، یا رب معاف کر دے

بُھولے ہیں تیرا رستہ ، حالت ہوئی ہے خستہ
جو سیدھی رہ دکھائے ، ایسا تو راہبر دے
یا رب معاف کر دے ، یا رب معاف کر دے

Marfat.com

بگڑی ہوئی بنا دے ، ہم کو نہ یوں سزا دے
ناپاک ہیں سراپا ، ہم کو تُو پاک کر دے
یا رب معاف کر دے ، یا رب معاف کر دے

مقدُور کر کرم کو ، قائم تُو رکھ بھرم کو
جرم و خطا کو چھوڑیں ، ایسی رہِ مفر دے
یا رب معاف کر دے ، یا رب معاف کر دے

جب سے تجھے بھلایا ، ہر غم نے ہے ستایا
آسانیاں مقدر ، ہم سب کا آج کر دے
یا رب معاف کر دے ، یا رب معاف کر دے

قسمت میں ہو بھلائی ، راضی رہے خدائی
دنیا کو سمجھے فانی ، یہ سوچ عمر بھر دے
یا رب معاف کر دے ، یا رب معاف کر دے

آسائشوں کو چھوڑیں ، پھر تجھ سے ناطہ جوڑیں
ہو ایسی فکر پیدا ، جو آخرت کا ڈر دے
یا رب معاف کر دے ، یا رب معاف کر دے

Marfat.com

پیشِ نظر رہیں سب ، احکام تیرے یا رب
تُو ہم کو زندگی بھر ، تفریقِ خیر و شر دے
یا رب معاف کر دے ، یا رب معاف کر دے

توفیق دے تُو ہم کو ، جائیں ترے حرم کو
منتج ہو تیرے گھر پر ، ایسا کوئی سفر دے
یا رب معاف کر دے ، یا رب معاف کر دے

اپنی طلب عطا کر ، منگتا تُو رکھ بنا کر
دن رات چُومنے کو ، اپنا ہی سنگِ در دے
یا رب معاف کر دے ، یا رب معاف کر دے

اُفتاد کے ہیں مارے ، بندے یہ تیرے سارے
رہنے کو اپنا اپنا ، ہر ایک کو تُو گھر دے
یا رب معاف کر دے ، یا رب معاف کر دے

تقصیر کے علاوہ ، جُز پاس اپنے ہے کیا
ہم کو نویدِ بخشش ، قصۂ مختصر دے
یا رب معاف کر دے ، یا رب معاف کر دے

Marfat.com

دل وہ بنا دے میرا ، جس میں ہو خوف تیرا
نم یاد میں ہو تیری ، مجھ کو وہ چشمِ تر دے
یا رب معاف کر دے ، یا رب معاف کر دے

دو پل کی ہے کہانی ، فانی ہے زندگانی
سمجھے جو یہ حقیقت ، مولا تُو وہ نظر دے
یا رب معاف کر دے ، یا رب معاف کر دے

تجھ سے جو لو لگائیں ، ہر غم کو بھول جائیں
ایوانِ دل میں اپنی الفت کے بام و در دے
یا رب معاف کر دے ، یا رب معاف کر دے

ہر دم تجھے پکاریں ، یوں زندگی گزاریں
ہم کو قضا بھی مولا ، اپنے ہی دین پر دے
یا رب معاف کر دے ، یا رب معاف کر دے

مہجور بھی ہے تیرا ، مجبور بھی ہے تیرا
جو نہ زوال پائے ، ایسی کوئی سحر دے
یا رب معاف کر دے ، یا رب معاف کر دے 16-10-2005

Marfat.com

المدد یا خدا، المدد یا خدا

تُو ہی سب کا ہے رب ، تُو ہی سب کا خدا
تُو ہی آفت ، مصیبت میں ہے آسرا
تُو ہی سب سے بڑا ، تُو ہی سب سے بڑا
المدد یا خدا ، المدد یا خدا

تُو ہی قہّار ہے ، تُو ہی جبّار ہے
تُو ہی غفّار ہے ، تُو ہی ستّار ہے
تُو ہی مشکل کشا ، تُو ہی حاجت روا
المدد یا خدا ، المدد یا خدا

تیری قدرت سے معمور ہیں بحر و بر
تیری رحمت کے ہر سُو ہیں وا بام و در
تیرے الطاف کی کب کوئی انتہا
المدد یا خدا ، المدد یا خدا

Marfat.com

تیرے قبضۂ قدرت میں ہیں خشک و تر
کوئی تجھ سا نہیں ہے کہیں باخبر
دو جہاں میں ہے تیرا تسلّط روا
المدد یا خدا ، المدد یا خدا

تُو نے پیدا کیا جن و انسان کو
تُو نے بخشی ہے طاقت ہر اک جان کو
تُو ہی دیتا ہے ہر ذی نفس کو قضا
المدد یا خدا ، المدد یا خدا

جا بجا نُور ہے تیرے انوار کا
دل بنا طُور ہے تیرے انوار کا
محرمِ سرِّ وحدت نظر کو بنا
المدد یا خدا ، المدد یا خدا

کون تجھ سے ہے بڑھ کر غفورالرّحیم
کون تجھ سے ہے بڑھ کر جہاں میں کریم
کون تجھ سے ہے بڑھ کر کہیں دل کُشا
المدد یا خدا ، المدد یا خدا

Marfat.com

تیرے انعام کا ، تیرے اکرام کا
تیرے احکام کا ، تیرے ہر کام کا
ہے کراں تا کراں اک رواں سلسلہ
المدد یا خدا ، المدد یا خدا

تیرا فضل و کرم رکھے سب کا بھرم
دُور کرتا ہے تُو ہی سبھی درد و غم
تُو ہی دیتا ہے ہر اک مرض سے شفا
المدد یا خدا ، المدد یا خدا

نیک ہوں سب کے سب ، کوئی بھی بد نہ ہو
یاد رکھیں جو تجھ کو تو سرزد نہ ہو
پھر کسی سے بھی کوئی گناہ و خطا
المدد یا خدا ، المدد یا خدا

ہم بھکاری ہیں تیرے ہمیں بھیک دے
تجھ سے مانگیں سدا سب کو تحریک دے
ہم سراپا گدا تُو عطا ہی عطا
المدد یا خدا ، المدد یا خدا

Marfat.com

کب ریاضت ہماری کسی کام کی
ہے مسلمانی بس نام ہی نام کی
تیری بخشش ہے اپنا فقط آسرا
المدد یا خدا ، المدد یا خدا

ہم کہ بدکار ہیں ، ہم سیہ کار ہیں
ہم خطاکار ہیں ، ہم گنہگار ہیں
دامنِ عفو و رحمت میں ہم کو چھپا
المدد یا خدا ، المدد یا خدا

بحرِ رنج و الم میں ہیں ڈوبے ہوئے
آج ہیں سب کے سب غم میں ڈوبے ہوئے
ڈال دے ہم پہ اپنی اماں کی ردا
المدد یا خدا ، المدد یا خدا

چاروں جانب سے زد میں ہیں صدمات کی
چھائی کالی گھٹا آج آفات کی
ختم ہوں زلزلے ، دُور ہو ہر بلا
المدد یا خدا ، المدد یا خدا

Marfat.com

غم زدہ غم زدہ زندگی آج ہے
جس طرف دیکھئے موت کا راج ہے
اپنی حفظ و اماں تُو ہمیں کر عطا
المدد یا خدا ، المدد یا خدا

کیا دکھائیں نشانات بھونچال کے
کیا سنائیں گے احوال ، بدحال کے
تجھ سے مخفی نہیں ہے کوئی ماجرا
المدد یا خدا ، المدد یا خدا

بخش دے ان کو یارب جو مرحوم ہیں
ان کو چھت کر عطا جو کہ محروم ہیں
جو ہیں بُھوکے انہیں کر مہیّا غذا
المدد یا خدا ، المدد یا خدا

ڈر ہو روزِ قیامت کا دل میں مکیں
خوف تیرا رہے جسم و جاں کے قریں
تجھ سے مانگیں مدد ، تجھ سے مانگیں شفا
المدد یا خدا ، المدد یا خدا

Marfat.com

رحم کر ہم پہ یا ارحم الراحمیں
بخش دے ہم کو یا احکم الحاکمیں
روز و شب یہ مچلتی ہے لب پر ، دعا
المدد یا خدا ، المدد یا خدا

دُور کر دے ہر اک آفتِ آسماں
ہم نہ پائیں بلائے زمین و زماں
اپنے بد کار بندوں کی سُن التجا
المدد یا خدا ، المدد یا خدا

صدقہ محبوب ﷺ کا ہو نگاہِ کرم
مانگتے ہیں دعا یہ گنہگار ہم
مغفرت کی ہمیں ہو فراہم قبا
المدد یا خدا ، المدد یا خدا

کر بھلا دو جہاں میں تُو مہجور کا
ہے خدا دو جہاں میں تُو مہجور کا
ذکر میں تیرے گم ہو یہ صبح و مسا
المدد یا خدا ، المدد یا خدا
24-10-2005

Marfat.com

سرکار ﷺ کرم کیجے

مشکل میں پڑے ہیں ہم ، سرکار ﷺ کرم کیجے
ہر آنکھ ہوئی پُرنم ، سرکار ﷺ کرم کیجے

آلام کے ماروں کو ، آرام میسر ہو
ممکن ہو علاجِ غم ، سرکار ﷺ کرم کیجے

جس سمت نظر اٹھے ، دلدوز مناظر ہیں
بکھرے ہیں بہرجا غم ، سرکار ﷺ کرم کیجے

ہر قسم کا گھاؤ ہے ، پیوست دل و جاں پر
زخموں کو ملے مرہم ، سرکار ﷺ کرم کیجے

پل بھر میں کیا ہائے ، تقدیر نے بے چارہ
حالات ہوئے برہم ، سرکار ﷺ کرم کیجے

بچوں کے تڑپنے کا غم دیکھ نہیں سکتے
کُھل جائے شفا کا یم ، سرکار ﷺ کرم کیجے

اِس جانب ہیں چیخیں ، اُس جانب ہیں آہیں
گُھٹتا ہے ہمارا دم ، سرکار ﷺ کرم کیجے

Marfat.com

گھر بار کی ، جانوں کی ، ہم دیکھ کے بربادی
مغموم ہوئے پیہم ، سرکار ﷺ کرم کیجے
تسکین کے نغموں کی ، آرام کے گیتوں کی
آواز ہوئی مدہم ، سرکار ﷺ کرم کیجے
ٹوٹے نہ کہیں ڈوری ، اُفتاد کے ماروں کی
دُکھ درد کا ہے موسم ، سرکار ﷺ کرم کیجے
تصویر ہیں عبرت کی ، خوشحال گھرانے آج
قسمت کے ہیں زیر و بم ، سرکار ﷺ کرم کیجے
ادبار نے کر ڈالا ، محتاج جہاں بھر کا
سَر کا ہے نگوں پرچم ، سرکار ﷺ کرم کیجے
ہے کون سوا رب کے ، دنیا میں یتیموں کا
امداد ہو مستحکم ، سرکار ﷺ کرم کیجے
ویران ہوئیں پل میں ، ماؤں کی ہری گودیں
ماں باپ ہوئے بیدم ، سرکار ﷺ کرم کیجے
آفات کے ہیں مارے ، سب لوگ یہ بیچارے
صدمات ہوں ان کے کم ، سرکار ﷺ کرم کیجے
اللہ سے اُمّت کی ، بخشش کی سفارش ہو
یا فخرِ بنی آدم سرکار ﷺ کرم کیجے

Marfat.com

آفاتِ زمینی و آفاتِ سماوی کے
طوفان یہ جائیں تھم ، سرکارﷺ کرم کیجئے
اللہ رہیں دائم اس خاک کے شیدائی
یوں شیر و شکر باہم ، سرکارﷺ کرم کیجئے
مہجور کو ہے لاحق ، جو درد و غمِ ملّت
ہو اور بھی وہ محکم ، سرکارﷺ کرم کیجئے

16-10-2005

☆ ☆ ☆

صد چاک ہے یہ دل تو المناک ہیں آنکھیں
وہ پائے ہیں صدمات کہ غم ناک ہیں آنکھیں
مہجور غم و درد پہ اُفتاد زدوں کے
ہر اک کی طرح میری بھی نم ناک ہیں آنکھیں

☆ ☆ ☆

حالات غریبوں کے تو دیکھے نہیں جاتے
صدمات غریبوں کے تو دیکھے نہیں جاتے
ہیں آج وہ محتاج جو کل تک تھے تونگر
دن رات غریبوں کے تو دیکھے نہیں جاتے

Marfat.com

پہنچے جو فلک پر وہ فغاں لاؤں کہاں سے

بے گور و کفن لاش ہے پُرساں نہیں کوئی
اے زیست ترے تن میں بچی جاں نہیں کوئی
دل چیر گیا سانحۂ آٹھ کتوبر
بس میں مرے اب ضبط کا ساماں نہیں کوئی
ٹوٹا ہے مرے مُلک پہ جو قہرِ الٰہی
اُس قہر کی زد سے تو بچی جاں نہیں کوئی
بے بس تو کبھی کوئی نہ اس حال سے ہو گا
مسرُور مرے مُلک کا انساں نہیں کوئی
مٹ کر یوں ملے خاک میں کیا خاک نشیں آج
باقی ہی بچا نامہ و عنواں نہیں کوئی
ہے موت ہی اوّل تو وہاں موت ہی آخر
محفوظ قیامت سے گلستاں نہیں کوئی
بے یار و مددگار ہوئی حُسن کی وادی
فطرت کے مناظر کا خُدی خواں نہیں کوئی

Marfat.com

اُجڑے ہیں کئی "باغ" تو برباد ہیں "آباد"
تھے آج سے پہلے یہ بیاباں نہیں کوئی

مقہور "مظفّر" ہیں تو "بالا" ہوئے زیریں
اے موت بڑا تجھ سے پہلواں نہیں کوئی

تعلیم کے بدلے میں ملی موت کی چُھٹی
بچوں کے پلٹنے کا تو امکاں نہیں کوئی

گُل کتنے گھرانوں کی ہوئی حیف ہے مشعل
روشن ہی رہا آہ شبستاں نہیں کوئی

رونے کو بچا کوئی بھی نہ آج گھروں سے
کفنانے کا ، دفنانے کا ساماں نہیں کوئی

اک نسل ہوئی ختم ہے اک آدھ گھڑی میں
مسمار ہوئے گھر ، در و درباں نہیں کوئی

تھک ہار گئے اپنوں کی لاشوں کو اٹھا کر
جن سایوں زبوں حال و پریشاں نہیں کوئی

کل تک جو فلک بوس تھیں ہیں آج زمیں بوس
موجود عمارات کی پہچاں نہیں کوئی

اک آن میں کیا کیا نہ نشانات مٹے ہیں
اب جن کا وہاں نوحہ و غم خواں نہیں کوئی

Marfat.com

پہنچے جو فلک پر وہ فغاں لاؤں کہاں سے
دل میں مرے اندوہ کا طوفاں نہیں کوئی

زخموں کو جو دھو پائیں گے اُفتاد زدوں کے
آنکھوں میں تو وہ اشک فروزاں نہیں کوئی

عبرت کی جگہ ہے یہ نہیں جائے تماشہ
دنیا تو فقط عیش کا ایواں نہیں کوئی

ناراض خداوند ہوا اہلِ زمیں سے
اس حال میں جینے کو خیاباں نہیں کوئی

بے راہروی اپنی ہوئی حد سے زیادہ
اعمال کے ایوان میں چراغاں نہیں کوئی

سونے کا نہیں وقت کہ اب وقتِ دعا ہے
اتنا تو کبھی ہو سکا نقصاں نہیں کوئی

آؤ کہ سبھی مل کے کریں رب سے دُعائیں
دو جگ میں بڑا جس سے مہرباں نہیں کوئی

آؤ کہ کریں مل کے سبھی توبہ کی کوشش
اللہ کے سوا غافلو رحماں نہیں کوئی

آؤ کہ پکاریں اُسے اس غم کی گھڑی میں
جس سے بڑا غمخواروں کا سُلطاں نہیں کوئی

Marfat.com

آؤ کہ مدد مانگیں اُسی مالکِ کُل سے
اُس جیسا مددگار کہیں ہاں ، نہیں کوئی
آؤ کہ سرِ عجز کریں خم اُسی در پر
جس در سے پھِرا خالی ہی داماں نہیں کوئی
اے میرے خدا اب تو ہمیں معاف تُو کر دے
جُز تیرے تو غفار ہی یزداں نہیں کوئی
کر ہم پہ کرم اپنے نبی پاک ﷺ کے صدقے
الفاظ خدایا ترے شایاں نہیں کوئی
مجبور ہر اک دکھ کا ، مصیبت کا ، بلا کا
اللہ کے سوا دافع و درماں نہیں کوئی

11-10-2005

☆ ☆ ☆

دو چار دنوں کی ہے ، یہ بات نہیں پیارے
اک عمر کا ہے یہ غم ، اک عمر کا ہے رونا
لیتے تھے کبھی گھر میں ، جو چین کے خرّاٹے
دُشوار ہوا اُن کو ، اب خاک پہ یوں سونا

Marfat.com

ہے دلخراش منظر ہر ایک زلزلہ کا

دل لخت لخت میرا اشکوں کی ہے روانی
کیسے بیاں ہو مجھ سے آلام کی کہانی
ہے دلخراش منظر ہر ایک زلزلہ کا
مبہُوت کر گئی ہے آفت یہ ناگہانی
روئے گا یاد کر کے اس دُکھ کو اک زمانہ
تڑپے گی زندگی بھر اس غم سے زندگانی
دے موت کی منادی اپنی ہر ایک وادی
مر خوف سے گئی ہیں یادیں سبھی سُہانی
پڑھنے گئے تھے کیا تُم پڑھ کر یہ کیا ہو آئے
بچو ! نہ بھائی کس کو تُم سب کی نوجوانی
بچوں کا یُوں بچھڑنا دہلا گیا ہے دل کو
اے موت ! تُو نے کیا یہ دل میں تھی اپنے ٹھانی
مَسلے ہیں پھُول کتنے بے رحم موت تُو نے
بڑھتی ہی جائے تیری ہر لحہ جانفشانی

Marfat.com

اپنے گھروں کا رستہ اُفتاد نے بُھلایا
پائیں گے اب کہاں سے راہیں وہ سب پرانی
بے خانماں پھریں گی اک عمر مائیں بہنیں
پامال ہے بڑھاپا ، نڈھال ہے جوانی
اُجڑے ہزاروں گھر تو بچھڑے ہیں گھر کے راکھے
آسان ہو گی کیسے عصمت کی پاسبانی
ویران ہو گئی ہیں سر سبز آہ گودیں
سایہ فگن رہا نہ سایۂ خاندانی
نُورِ نظر کہیں ہیں ماں باپ ہیں کہیں پر
حصے میں اپنے آئی اُن سب کی نوحہ خوانی
دل تو کٹے تھے لیکن اعضا بھی کاٹ ڈالے
کیا دے گیا سزا ہے یہ قہرِ آسمانی
ٹُوٹا ہے جاں کا رشتہ اس حال میں کسی ہائے
دو گز زمیں بھی اُن کے حصے نہیں تھی آنی
گویا وہ اس جہاں میں آئے نہ تھے کبھی بھی
باقی بچی نہ جن کی اک آدھ ہی نشانی
ہیں آج وہ گدا جو کل تک تھے کھاتے پیتے
پھرتے ہیں در بدر جو کرتے تھے حکمرانی

Marfat.com

اک آن میں زمیں پر وہ آسماں سے آئے
دیکھی نہ تھی جنہوں نے غربت کی زندگانی

بے گور و بے کفن ہیں کل کے رئیس یارو
عبرت کدہ ہے دیکھو لوگو یہ دارِ فانی

نام و نشان سارے آفات نے مٹائے
برباد کر گیا ہے یہ زلزلۂ ثانی

لقمہ اجل کا ہر اک ذی رُوح ہے ازل سے
بجھتی ہے پیاس اس کی پی پی کے جاں کا پانی

دیکھی نہ جائے آفت زدگاں کی کسمپرسی
بڑھتی ہے لحظہ لحظہ دُکھ درد کی گرانی

آؤ قدم بڑھائیں اک دُوسرے سے مل کر
تا کہ ہو دُور بہنوں بھائیوں کی بے زبانی

نذرانۂ محبت ان کو ادا کریں یُوں
حالات اُن کے پوچھیں حالات کی زبانی

ہر ایک چیز اپنی ان پر کریں نچھاور
امداد بے کسوں کی صدقہ ہے جاودانی

سمجھوں گا میں ٹھکانے میری لگی ریاضت
مرہم کا کام دے جو زخموں کو شعر خوانی

Marfat.com

یا رب ہر اک بلا سے ہم سب کو تُو بچا لے
حفظ و حصار میں رکھ اپنے تُو زندگانی
محفوظ رکھ تُو ان سے ہر لمحہ ہر کسی کو
آفات ہوں زمینی یا کہ ہوں آسمانی
طالب ہیں ہم شفا کے تیری ہر اک عطا کے
کر دے معاف ہم کو ، ہم پر ہو مہربانی
دن رات مانگتے ہیں تیرا کرم تجھی سے
مقبول کر دعائیں تیرا نہیں ہے ثانی
بدعملیوں میں کوئی ہمسر نہیں ہمارا
چادر حیا مخالف سر پر ہے ہم نے تانی
استغفرُ اللہ لب پر صبح و مسا ہے اپنے
حاصل ہو مغفرت کی ہر لمحہ نگہبانی
خوفِ خدا کی دولت ہم کو رہے میّسر
ہم پر ہوں فاش تیرے احکام کے معانی
منظور ہوں تمامی مہجورؔ کی دعائیں
اے میرے پیارے اللہ ، اے میرے دل کے جانی

15-10-2005

Marfat.com

اس عمر کے بچے تو اکیلے نہیں سوتے

اے نورِ نظر ، لختِ جگر ، پھول سے بچو
جاتے ہو کہاں چھوڑ کے گھر ، پھول سے بچو
کس بات پہ تم رُوٹھ گئے حد سے زیادہ
اے خاک نشیں ، خاک بسر ، پھول سے بچو
اس عمر کے بچے تو اکیلے نہیں سوتے
تنہائی میں تم جاؤ گے ڈر ، پھول سے بچو
کیوں تم کو نہ راس آئیں یہ دنیا کی بہاریں
کیوں باندھ لیا رختِ سفر ، پھول سے بچو
کاندھوں سے یہ لے کون گیا چھین کے بستے
کھا تم کو گئی کس کی نظر ، پھول سے بچو
کیا کوئی وہاں پر ہے لگا لوک تماشہ ؟
کیوں موت کے جاتے ہو نگر ، پھول سے بچو
ہر چیز تو جنّت میں تمہیں خُوب ملے گی
کھلنا نہ ملا تم کو مگر ، پھول سے بچو
کیا تم پہ یوں بھونچال نے ڈھائی تھی قیامت
کچھ تم بھی کہو ، مثلِ گہر، پھول سے بچو

Marfat.com

کیوں سن نہ سکا کوئی جگر سوز صدائیں
کیوں مل نہ سکی کوئی سپر ، پھُول سے بچو
کیوں ختم کیا موت نے غنچوں کا چٹکنا
کیوں کر نہ ملی تم کو سحر ، پھُول سے بچو
دھرتی نے کیے جذب جو معمار تھے کل کے
مٹی سے کرو اب تو گزر ، پھُول سے بچو
آغوش تمہیں ماؤں کی ہرگز نہ ملے گی
پاؤ گے کہاں جا کے پدر ، پھُول سے بچو
لے ساتھ گئے اپنے ہو اک نسل کی دولت
اے راہروِ خُلد نگر ، پھُول سے بچو
ہر دل کے ہوئے پار ہیں کہرام کے خنجر
ہر ایک ہوئی آنکھ ہے تر ، پھُول سے بچو
باقی جو بچے ان کو خدا رکھے اماں میں
ماں باپ کے ہو شمس و قمر ، پھُول سے بچو
تم پُوت پھلو دودھ نہاؤ مرے پیارو
لب پر ہے دعا شام و سحر ، پھُول سے بچو
بیدل ہیں غمِ ہجر و مصائب میں تمہارے
مہجور سے سب اہلِ نظر ، پھُول سے بچو

16-10-2005

Marfat.com

ایک ننھی مُنّی بہن کی فریاد

کیا علم تھا جب پڑھنے کو تم جاؤ گے بھیّا مر جاؤ گے بھیّا
کب آؤ گے بھیّا
جاتے ہو سبھی دوست یہ کس شہر کی جانب بتلاؤ گے بھیّا
کب آؤ گے بھیّا
تھی کس کو خبر ملبے کے نیچے سے کسی روز چلّاؤ گے بھیّا
کب آؤ گے بھیّا
سنگلاخ چٹانوں سے ملے ہیں جو کھلونے دکھلاؤ گے بھیّا
کب آؤ گے بھیّا
تم رُوٹھ کے اپنوں سے بتاؤ تو یہ کس کے گھر جاؤ گے بھیّا
کب آؤ گے بھیّا
تنہائی کے عالم میں جہاں کوئی نہ ہو گا گھبراؤ گے بھیّا
کب آؤ گے بھیّا
ضد اپنے کھلونوں کی بڑی دُور یوں کس سے منواؤ گے بھیّا
کب آؤ گے بھیّا

Marfat.com

پر کاٹ دیئے موت نے پرواز سے پہلے اُڑ پاؤ گے بھیّا
کب آؤ گے بھیّا
کب تک یونہی بے گوروکفن رہ کے ہمیں تم تڑپاؤ گے بھیّا
کب آؤ گے بھیّا
کب تک ہی غمِ ہجر کی یہ آگ دلوں میں دہکاؤ گے بھیّا
کب آؤ گے بھیّا
جب دیر سے گھر آئے تو بچوں کی طرح تم شرماؤ گے بھیّا
کب آؤ گے بھیّا
کھیلیں گے سبھی کھیل وہ مل جُل کے پرانے جب آؤ گے بھیّا
کب آؤ گے بھیّا
بیٹھی ہوں تری راہ میں ، میں آس لگائے کب آؤ گے بھیّا
کب آؤ گے بھیّا

17-10-2005

☆ ☆ ☆

مٹی کا ملا کفن تو مٹی سے ہوا غسل
مٹی میں ملے نرم و ملائم سے بچھونے
ملبے کے تلے دفن ہوئی ننھی سی گڑیا
تکتے ہیں ابھی راہ سبھی اس کے کھلونے

Marfat.com

پہنائیں پھٹے دل کو، کیا آج قبائیں ہم

اک موت کا منظر ہے ، سہتے ہیں بلائیں ہم
اے زیست تجھے جا کر کس شہر سے لائیں ہم
ہر سمت ہیں غم بکھرے ، ہر سُو ہے بپا ماتم
کیا کپڑے نئے پہنیں ، کیا عید منائیں ہم
اک خوف کا سناٹا ، پہرے پہ ہے وادی کے
کس کس کو پکاریں پھر ، دے دے کے صدائیں ہم
بربادیٔ انساں پر ، اُفتادِ دل و جاں پر
بے جا تو نہیں یارو ، جو شور مچائیں ہم
بھونچال نے کر ڈالا ، بدحال گھرانوں کو
کس طور مصائب کو ، آسان بنائیں ہم
جو زخم ملے ہم کو ، وہ زخم ہیں انہونے
ان زخموں کی ٹیسوں سے ، کس کس کو رُلائیں ہم
آساں ہیں کہاں دھونے ، جو داغ لگے دل پر
انمٹ ہیں نقوشِ غم ، یہ کیسے مٹائیں ہم

Marfat.com

کس دیس کریں جا کر ، تریاق مصائب کا
کس در سے دوا دارو ، آلام کا پائیں ہم
دیکھی ہی نہیں جاتی ، حالات کی سنگینی
لٹنے کا غریبوں کے ، کیا حال سنائیں ہم
مت پُوچھ جوانوں کا ، پل بھر میں بچھڑ جانا
اک آدھ جو ہو صدمہ ، تو دوست بتائیں ہم
بچوں کے تڑپنے کا ، دُکھ ضبط سے ہے باہر
پہنائیں پھٹے دل کو ، کیا آج قبائیں ہم
آنکھوں سے ہوئے اوجھل ، دل کر کے گئے بوجھل
رُوٹھے ہوئے بچوں کو ، اب کیسے منائیں ہم
شانوں پہ ہیں بُوڑھوں کے ، بیٹوں کے سجے لاشے
ماؤں کو بڑھاپے میں ، کیا آس دلائیں ہم
بیواؤں ، یتیموں کی ، ہو کیسے نگہداری
مجبور بڑھاپے کا ، کیا ساتھ نبھائیں ہم
ملبے کے تلے پھنسے ، کہتے ہیں سبھی ہم سے
بُھوکے ہیں کئی دن سے ، کس چیز کو کھائیں ہم
بس ہی میں نہیں اپنے ، اذکار مصائب کے
کس کس کو سنائیں ہم ، کس کس کو رُلائیں ہم

Marfat.com

جو بیت گئے ان کو ، اللہ سکوں بخشے
باقی جو بچے ان کو ، مل جُل کے بچائیں ہم
مقبول سبھی ہوں گی ، اک روز تو بالآخر
رو رو کے خدا سے جو ، مانگیں گے دعائیں ہم
مجبور وفورِ غم ، باعث ہے نقاہت کا
تسکیں کی تمنّا میں ، کس شہر کو جائیں ہم

18-10-2005

☆ ☆ ☆

تقدیر کا چکّر نہ چلے ایسے کسی پر
قسمت نہ کسی کو بھی بڑے غور سے گھورے
بے یار و مددگار ہوئے حُسن کے باسی
پُورے نہ ہوئے آہ سبھی خواب ادُھورے

☆ ☆ ☆

اک نسل ہوئی ختم تری وادیٔ دلگیر
آیا تھا یہ بھونچال عجب بیج ہی بونے
محفوظ خدا رکھے ہر اک ایک بلا سے
قسمت میں نہ ہوں پھر یہ کسی شخص کی رونے

Marfat.com

پیغام یہ ایثار کا ہر اک کو سناؤ

جو کچھ بھی ہو کر سکتے وہ تم کر کے دکھاؤ
اُفتاد زدوں کی چلے امداد کو آؤ
بیٹھو نہ یونہی ہاتھ پہ تم ہاتھ دھرے آج
پیغام یہ ایثار کا ہر اک کو سناؤ
امداد کرو ان کی زر و مال سے اپنے
اس باب میں ہر گز نہ کوئی بُخل دکھاؤ
جو دل ہیں کٹے ان کی کرو آ کے جراحی
برباد ہوئے گھر جو انہیں آ کے بناؤ
اُجڑے ہوئے ہر شخص کی ہو پھر سے بحالی
ویران ہیں جو آج نگر ان کو بساؤ
اُٹھے ہیں جہاں پھول سے بچوں کے جنازے
آؤ کہ وہاں پھر سے نئے باغ اگاؤ
بے گور و کفن آج جہاں بکھرے ہیں لاشے
تم آ کے وہاں زیست کے پھر دیپ جلاؤ

Marfat.com

ماں باپ کو بیٹوں کے بچھڑنے کا دو پُرسہ
بچوں کو نہ احساس یتیمی کا دلاؤ
ملبے کے تلے آج بھی جو دفن ہیں بچے
آؤ کہ ہر اک ایک کو تم ڈھونڈ کے لاؤ
بیٹھی ہے جدائی میں جو سرتاج کی اپنے
پدرانہ محبت سے الم اس کے گھٹاؤ
روتی ہے جو ماں باپ کی فُرقت میں اکیلی
اس پھُول سی بچی کو گلے آ کے لگاؤ
جو شخص بھی ہے قسمت و حالات کا مارا
خدمت کا تقاضا ہے اُسے اپنا بناؤ
گلیوں میں نہ ہوں عزت و ناموس کے سودے
آفات زدہ بہنوں کی حُرمت کو بچاؤ
پامال کوئی کر نہ سکے چادرِ عصمت
بیوہ کی حفاظت کیلئے قدم بڑھاؤ
آزار کے درپئے ہوں جو سفّاک درندے
ان سب کو عذاباتِ جہنم سے ڈراؤ
جو چھین لئے آج ہیں بھونچال نے ہم سے
تم ان کے اقارب کا غم و درد بٹاؤ

Marfat.com

امداد کے حق دار ہوں بس اہلِ مصیبت
اسباب کوئی اہلِ وطن ایسے بناؤ
جنت کا نشاں وادیٔ کشمیر ہے دلگیر
بربادیٔ کشمیر پہ سب اشک بہاؤ
سرسبز ہو شاداب ہو ہر حُسن کی وادی
اخلاص و مروت کے وہ گُل بوٹے لگاؤ
یہ طرزِ عمل مہر و وفا کا رہے قائم
ایثار کے جذبات کا ہو عام رچاؤ
آؤ کہ کریں عام محبت کی فضائیں
آؤ کہ کریں سرد رقابت کے الاؤ
آؤ کہ کریں دُور مصیبت کے اندھیرے
آؤ کہ رواں پھر سے ہو تسکین کی ناؤ
آؤ کہ کریں خوفِ خدا دل میں اجاگر
محکم ہو خداوند سے پھر اپنا لگاؤ
آؤ کہ سبھی مانگیں گناہوں کی معافی
آؤ کہ سبھی پورے کریں توبہ کے چاؤ
آسان ہوں انساں کیلئے زیست کی راہیں
مہجور کا پیغام زمانے کو سناؤ

20-10-2005

Marfat.com

قطعات

کیوں ہم ہوئے برباد، بتائے ہمیں دُنیا
کیوں آئی ہے اُفتاد، کوئی آ کے سُجھا دے
ملنے سے رہی آج تو مکتب ہی سے چھٹی
اے کاش کوئی آ کے یہاں گھنٹی بجا دے

دو وقت کی روٹی کیلئے ترسیں تونگر
پانی کے لئے کل کا سخی آج صدا دے
یا رب کوئی محتاج نہ ہو تیرے جہاں میں
تقدیر کسی کو نہ زمیں پر یوں گرا دے

توبہ کے لئے حاضرِ دربار ہیں بندے
مقبول دعا جس سے ہو وہ عجز سکھا دے
حاصل ہو خدایا تری ہر لحہ حفاظت
ہر گز نہ غضب تیرا کبھی ہم کو سزا دے

بے یار و مددگار نہ ہو کوئی کہیں بھی
قسمت میں کسی کی نہ ہوں آفات کے سائے
اللہ کرے دہر میں ہو کوئی نہ بے بس
”تقدیر کسی کو بھی بُرے دن نہ دکھائے“

کھاتی ہے ہزاروں کو بیک وقت تُو ڈائن
یکساں ہیں ترے واسطے سب اپنے پرائے
بھرتا ہی نہیں پیٹ ترے کا کبھی دوزخ
اے موت تری، موت ہی اب بُھوک مٹائے

ہے موت کا منظر تو قیامت کا سماں ہے
پھیلا ہوا آہوں کا بہر سمت دُھواں ہے
یہ عید نہیں دید کے قابل ہی کسی کی
افسردہ دل وجاں ہیں ہر اک لب پہ فغاں ہے

کل تلک تھے جو نظر میں، آج ہیں غائب سبھی
غیر ممکن ہے کہ ہو پھر سے مقدر ان کی دید
زخم تازہ ہو گئے ہر اک کٹے دل کے ہیں آج
سوگواری میں اضافہ کا بنی موجب ہے عید

Marfat.com

لگے ہے ایسے خدا خفا ہے

زمیں پہ ظلم و ستم ہیں جاری
فضائے وحشت ہوئی ہے طاری
سُنے نہ کوئی فغاں ہماری
ستم پہ مائل ہی ناخدا ہے
لگے ہے ایسے خدا خفا ہے
تبھی تو نازل ہوئی بلا ہے

چمن کی حالت ہوئی ہے خستہ
ستم گروں کا کُھلا ہے رستہ
ہوا ہے پانی سے خون سستا
الم نصیبی ہمیں عطا ہے
لگے ہے ایسے خدا خفا ہے
تبھی تو نازل ہوئی بلا ہے

Marfat.com

حیا کی کوئی پتہ نہیں ہے
وفا فروشی گنہ نہیں ہے
کوئی بھی تو خضرِ رہ نہیں ہے
یہاں پہ رہزن ہی رہنما ہے
لگے ہے ایسے خدا خفا ہے
تبھی تو نازل ہوئی بلا ہے

بنے ہیں مکر و ریا حقیقت
غذا ہیں اپنی دروغ و رشوت
لگے پرانی ہمیں شریعت
بھلائی ہم نے رہِ ہدیٰ ہے
لگے ہے ایسے خدا خفا ہے
تبھی تو نازل ہوئی بلا ہے

منافقت کی ہے حکمرانی
وفا شعاری ہے شے پرانی
ہوئی مروّت ہے آنجہانی
جفا گروں میں گھری وفا ہے
لگے ہے ایسے خدا خفا ہے
تبھی تو نازل ہوئی بلا ہے

Marfat.com

عروج پر ہے وفا کی پستی
ستم زدہ ہے خدا کی بستی
حیات مہنگی ہے موت سستی
رفاقتوں کی چھنی ردا ہے
لگے ہے ایسے خدا خفا ہے
تبھی تو نازل ہوئی بلا ہے

فریب خوردہ ہے گل خدائی
یہاں پہ ہے جُرم لب کشائی
روا ہوئی ہے ہر اک برائی
حیا کا دامن سمٹ رہا ہے
لگے ہے ایسے خدا خفا ہے
تبھی تو نازل ہوئی بلا ہے

شکستہ پا ہیں یہاں کے باسی
نصیب جاں ہیں غم و اداسی
زبانِ امن و اماں ہے پیاسی
دُکھوں کی حاصل ہمیں غذا ہے
لگے ہے ایسے خدا خفا ہے
تبھی تو نازل ہوئی بلا ہے

Marfat.com

اسیرِ رنج و غم و الم ہیں
کسی کے رحم و کرم پہ ہم ہیں
زیادہ ہو کے بھی سب سے کم ہیں
نہ کوئی منشا نہ مدّعا ہے
لگے ہے ایسے خدا خفا ہے
تبھی تو نازل ہوئی بلا ہے

کدورتوں کے سفیر ہیں جو
محبتوں سے نفیر ہیں جو
غلاظتوں کے اسیر ہیں جو
انہی سے منسوب اقتدا ہے
لگے ہے ایسے خدا خفا ہے
تبھی تو نازل ہوئی بلا ہے

غرور و کبر و ریا کے پُتلے
ہمارے رہبر جفا کے پُتلے
سراپا جُرم و سزا کے پُتلے
ہر ایک ہی ان میں کج ادا ہے
لگے ہے ایسے خدا خفا ہے
تبھی تو نازل ہوئی بلا ہے

Marfat.com

نہیں ہے منصف مزاج کوئی
جفا سے لے نہ خراج کوئی
کرے نہ غم کا علاج کوئی
نصیب اب دردِ لادوا ہے
لگے ہے ایسے خدا خفا ہے
تبھی تو نازل ہوئی بلا ہے

ستم رسیدہ ہر اک بشر ہے
جسے بھی دیکھو بے بال و پر ہے
یہاں کسی کو کہاں خبر ہے
فقط غریبی بُری بلا ہے
لگے ہے ایسے خدا خفا ہے
تبھی تو نازل ہوئی بلا ہے

خدائی دعوے خدائی باتیں
سبھی کے پیشِ نظر ہیں ذاتیں
چھٹیں گی کیسے یہ کالی راتیں
جہاں میں جور و جفا روا ہے
لگے ہے ایسے خدا خفا ہے
تبھی تو نازل ہوئی بلا ہے

Marfat.com

محبتوں کی دکاں لٹی ہے
ہماری آہ و فغاں لٹی ہے
متاعِ ہستی یہاں لٹی ہے
اثر سے خالی ہر اک دعا ہے
لگے ہے ایسے خدا خفا ہے
تبھی تو نازل ہوئی بلا ہے

لبوں پہ ہیں نکتہ چیں کی باتیں
ہیں بارِ خاطر یقیں کی باتیں
نہیں گوارا ہیں دیں کی باتیں
خطر میں اسلام مبتلا ہے
لگے ہے ایسے خدا خفا ہے
تبھی تو نازل ہوئی بلا ہے

جہاں میں رنجور ہر کوئی ہے
غموں سے معمور ہر کوئی ہے
بشکلِ مہجور ہر کوئی ہے
الم کی اُمڈی ہوئی ہوا ہے
لگے ہے ایسے خدا خفا ہے
تبھی تو نازل ہوئی بلا ہے

Marfat.com

سیّد عارف محمود مہجور رضوی کی تخلیقات

عنوانِ نجات	سلام و مناقبِ شہدائے کربلا رضی اللہ تعالیٰ عنہما	1996ء
خفتگانِ خاکِ گجرات کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ	تحقیق	1998ء
بیادِ طارق	برادرِ بزرگ سیّد طارق محمود مرحوم کی یاد میں	2005ء
یارب معاف کردے	8 اکتوبر 2005ء کے ہولناک زلزلہ کے تناظر میں	2005ء
تذکارِ موسیٰ	محققِ عصر حکیم محمد موسیٰ امرتسریؒ کو منظوم خراجِ عقیدت	2005ء
بیانِ حمد	حمد و مناجات	زیرِ طبع
منہاجِ بخشش	نعتیہ مجموعہ	زیرِ طبع
قائدِ ملّت، مجاہدِ ملّت	مولانا شاہ احمد نورانیؒ، مولانا عبدالستار خاں نیازیؒ کی یاد میں	مکمل
پھر بھیج ابابیلیں	آشوبِ عصرِ حاضر	مکمل
روتی ہے آنکھ	قومی و ملّی منظومات	مکمل
پسِ آئینہ	سیاسی نظمیں	مکمل
گناہِ بے گناہی	وزیرِ اعظم پاکستان میاں محمد نواز شریف کی برطرفی پر	مکمل
مظہر التواریخ	تاریخ گوئی (3 جلدیں)	زیرِ ترتیب
ناآشنا	اردو غزلیات	زیرِ ترتیب
اکلاپا	پنجابی شاعری	زیرِ ترتیب
مکاتیبِ گرامی	مشاہیر کے خطوط (2 حصے)	زیرِ ترتیب

ٹیپو سلطان پبلی کیشنز

حسین کالونی، سیّد طارق شاہ روڈ۔ گجرات

فون: 053-3513516

Marfat.com

Marfat.com

آؤ سامان کریں قبر کی تیاری کا

بے وجہ ہم پہ تو یہ آئی نہیں ہے آفت
بے سبب آج کہاں درد ہوئے وارفتہ

اپنے اعمال کے کھاتے پہ نظر دوڑائیں
اپنے کردار پہ سب غور کریں ، برجستہ

کم ہوئی دولتِ بیدار خدا خوفی کی
حالتِ جذبۂ ایمان ہوئی ہے خستہ

ہر کوئی کام ہوا اپنا خلافِ دیں ہے
ایک مدّت سے بُھلا بیٹھے ہیں سیدھا رستہ

آج بُھولی ہے ہمیں فکرِ مزار و محشر
آج ہم دارِ فنا سے ہیں سبھی پیوستہ

نفسا نفسی کی بہر سُو ہے بپا طغیانی
خون پانی سے ہوا آج یہاں پر سستا

اب تو دل میں بھی بُرا چاہنا متروک ہوا
کون روکے گا بھلا ہاتھ سے شر کا رستہ

رہنمائی کی کوئی راہ بچی نہ باقی
کُھل گئے راز ''سیاست'' کے سبھی سربستہ

حج پہ حج کرنے کو ہر سال چلے جاتے ہیں
جن کی قسمت میں نہیں بیچنا سودا سستا

جس قدر چاہے کوئی پاؤں پسارے آخر
ایک دن سب نے پکڑنا ہے عدم کا رستہ

آؤ سامان کریں قبر کی تیاری کا
آؤ معمور کریں اپنے عمل کا بستہ

آؤ سب ترک کریں کام بغاوت والے
اس سے پہلے کہ اُلٹ جائے ہمارا تختہ

آؤ مہجور سبھی رب سے معافی مانگیں
اپنے آقا ﷺ سے کریں خود کو سبھی وابستہ

Marfat.com